المستدرك

على الصحيحين

(1)

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
اردو بازار ۰ لاہور

المستدرك

على الصحيحين

جلد 1

تصنيف

الإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

هو القادر

نام کتاب	المستدرک
تصنیف	الإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري
مترجم	الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي
پروف ریڈنگ	ملک محمد یونس رضوی
باہتمام	ملک شبیر حسین
کمپوزنگ	ورڈز میکر
سن اشاعت	فروری 2010ء
سرورق	باھو گرافکس
طباعت	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ	روپے

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

شبیر برادرز

اردو بازار لاہور

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کردی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

الصِّدْقَ يَهْدِیْ اِلَى الْبِرِّ، وَاِنَّ الْبِرَّ يَهْدِیْ اِلَى الْجَنَّةِ، وَاِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِیْ اِلَى الْفُجُورِ، وَاِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِیْ اِلَى النَّارِ، اِنَّهُ يُقَالُ لِلصَّادِقِ: صَدَقَ وَبَرَّ، وَيُقَالُ لِلْكَاذِبِ: كَذَبَ وَفَجَرَ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيقًا اَوْ يَكْذِبُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَاِنَّمَا تَوَاتَرَتِ الرِّوَايَاتُ بِتَوْفِيْقِ اَكْثَرِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ، فَاِنْ صَحَّ سَنَدُهُ فَاِنَّهُ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً منقول ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جھوٹ بول کر قسمت کو اچھا نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی یہ ہو سکتا ہے کہ باپ اپنے بیٹے سے کوئی وعدہ کرے اور پھر اس کو پورا نہ کرے۔ سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت تک لے جاتی ہے۔ جھوٹ گناہ تک اور گناہ جہنم تک لے جاتا ہے۔ سچے آدمی کو لوگ ''صادق اور نیک'' کے لفظوں سے یاد کرتے ہیں اور جھوٹے کو برا بھلا کہتے ہیں۔ آدمی سچ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ اس کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں صدیقین کی فہرست میں شامل کر لیا جاتا ہے اور آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ اسے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کذابوں کی فہرست میں شامل کر لیا جاتا ہے۔

✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق ''صحیح الاسناد'' ہے اور اس حدیث میں وارد ہونے والے الفاظ اتفاقاً اکثر روایات میں آئے ہیں، اس لئے اس طرح کی روایات حد تواتر تک پہنچی ہوئی ہیں، اگر اس کی سند صحیح ہو تو یہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

441۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنَزِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِیُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، وَوَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيَّانِ، قَالَا: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: افْتَرَقَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى اِحْدٰى اَوِ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً، وَافْتَرَقَتِ النَّصَارٰى عَلٰى اِحْدٰى اَوِ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً، وَتَفْتَرِقُ اُمَّتِیْ عَلٰى ثَلَاثٍ وَّسَبْعِيْنَ فِرْقَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَوَاهِدُ فَمِنْهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہودی ۷۱ یا ۷۲ فرقوں میں تقسیم ہو گئے تھے۔

حدیث 441:

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننه" طبع دار الفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4596 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع دار احياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2640 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دار الفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3991 اخرجه ابو عبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 12229 اخرجه ابو حاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 6247 اخرجه ابو يعلىٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 3944 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 8054 اخرجه ابو محمد الكسی فی "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحديث: 148 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله، بيروت، لبنان، 1405ھ/1984ء، رقم الحديث: 988

عیسائی ۷۱ یا ۷۲ فرقوں میں بٹے تھے اور میری امت ۷۳ فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اس حدیث کی کئی شاہد حدیثیں بھی موجود ہیں۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

442۔ مَا اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ قَاسِمُ بْنُ قَاسِمٍ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْفَزَارِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسٰى، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، حَدَّثَنِي اَبُو سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَفَرَّقَتِ الْيَهُودُ عَلٰى اِحْدٰى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَالنَّصَارٰى مِثْلُ ذٰلِكَ، وَتَفْتَرِقُ اُمَّتِي عَلٰى ثَلَاثٍ وَّسَبْعِينَ فِرْقَةً

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہودی اور عیسائی ۷۱ فرقوں میں بٹے تھے اور میری امت ۷۳ فرقوں میں بٹ جائے گی۔

443۔ وَمِنْهَا مَا حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ الْبَهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنِ الْاَزْهَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي عَامِرٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَحْيٰى، قَالَ: حَجَجْنَا مَعَ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ، اُخْبِرَ بِقَاصٍّ يَقُصُّ عَلٰى اَهْلِ مَكَّةَ مَوْلًى لِبَنِي فَرُّوخٍ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ مُعَاوِيَةُ فَقَالَ: اُمِرْتَ بِهٰذِهِ الْقَصَصِ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَمَا حَمَلَكَ عَلٰى اَنْ تَقُصَّ بِغَيْرِ اِذْنٍ، قَالَ: نَنْشُرُ عِلْمًا عَلَّمَنَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: لَوْ كُنْتُ تَقَدَّمْتُ اِلَيْكَ لَقَطَعْتُ مِنْكَ طَائِفَةً، ثُمَّ قَامَ حِينَ صَلَّى الظُّهْرَ بِمَكَّةَ، فَقَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَهْلَ الْكِتَابِ تَفَرَّقُوا فِي دِينِهِمْ عَلٰى اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ مِلَّةً، وَتَفْتَرِقُ هٰذِهِ الْاُمَّةُ عَلٰى ثَلَاثٍ وَّسَبْعِينَ كُلُّهَا فِي النَّارِ اِلَّا وَاحِدَةً وَّهِيَ الْجَمَاعَةُ، وَيَخْرُجُ مِنْ اُمَّتِي اَقْوَامٌ تَتَجَارٰى بِهِمْ تِلْكَ الْاَهْوَاءُ كَمَا يَتَجَارَى الْكَلْبُ بِصَاحِبِهٖ، فَلَا يَبْقٰى مِنْهُ عِرْقٌ وَّلَا مَفْصِلٌ اِلَّا دَخَلَهُ، وَاللّٰهِ يَا مَعْشَرَ الْعَرَبِ لَئِنْ لَمْ تَقُومُوا بِمَا جَاءَ بِهٖ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَغَيْرُ ذٰلِكَ اَحْرٰى اَنْ لَّا تَقُومُوا بِهٖ هٰذِهِ اَسَانِيدُ تُقَامُ بِهَا الْحُجَّةُ فِي تَصْحِيحِ هٰذَا الْحَدِيثِ، وَقَدْ رُوِيَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، وَعَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ بِاِسْنَادَيْنِ تَفَرَّدَ بِاَحَدِهِمَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زِيَادٍ الْاَفْرِيقِيُّ، وَالْاٰخَرُ كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، وَلَا تَقُومُ بِهِمَا الْحُجَّةُ

❖❖ ابوعامر عبداللہ بن یحییٰ کا بیان ہے: ہم نے معاویہ بن ابوسفیان کی معیت میں حج کیا، جب ہم مکہ پہنچے تو ہمیں بنی فروخ کے ایک قصہ گو غلام کے بارے میں پتہ چلا کہ وہ اہل مکہ کے خلاف لوگوں کو قصے سناتا ہے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے اس کی طرف پیغام بھیج کر پوچھا کہ کیا تجھے اس طرح قصے سنانے کا کسی نے حکم دیا ہے؟ اس نے جواب دیا: نہیں (پیغام رساں نے پوچھا) پھر تو بلا اجازت اس طرح قصہ گوئی کیسے کر رہا ہے؟ اس نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو علم دیا ہے ہم وہ علم پھیلا رہے ہیں۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے اسے پیغام بھیجا کہ اگر میں خود وہاں آ گیا تو تجھے چھوڑوں گا نہیں۔ پھر مکہ میں نماز ظہر پڑھنے کے بعد حضرت

معاویہ رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہوکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنایا: اہل کتاب اپنے دین کے بارے میں ۷۲ فرقوں میں بٹ گئے تھے اور میری امت ۷۳ فرقوں میں بٹے گی۔ ایک فرقہ کے علاوہ باقی سب جہنمی ہونگے اور وہ فرقہ (اہل سنت) ''جماعت'' ہے اور میری امت میں ایسے لوگ بھی پیدا ہونگے جو خواہشات نفسانیہ کے ساتھ ساتھ اس طرح زندگی گزاریں گے جیسے کتا دوسرے کتوں کے ساتھ زندگی گزارتا ہے، ان کے ہر جوڑ اور ہر رگ میں خواہشات رچ بس چکی ہوں گی (پھر آپ نے اہل عرب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا) اے اہل عرب! اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو تم نے ترک کر دیا تو عجمی لوگ تو بدرجہ اولیٰ بے عمل ہو جائیں گے۔

❖❖ ان مذکورہ اسانید کو اس حدیث کی تصحیح کے لئے پیش کیا گیا ہے جبکہ یہ حدیث عبداللہ بن عمرو بن العاص اور عمرو بن عوف المزنی سے دو الگ الگ سندوں کے ساتھ بھی مروی ہیں۔ ان میں ایک سند میں عبدالرحمٰن بن زیاد الافریقی متفرد ہیں اور دوسری میں کثیر بن عبداللہ المزنی متفرد ہیں۔ ان دونوں کے ساتھ حجت قائم نہیں کی جا سکتی۔

(عبداللہ بن عمرو کی روایت درج ذیل ہے)

444- فَاَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَكِيْمِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَابِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَاْتِيَنَّ عَلٰى اُمَّتِيْ مَا اَتٰى عَلٰى بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ مِثْلا بِمِثْلٍ حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ، حَتّٰى لَوْ كَانَ فِيْهِمْ مَنْ نَكَحَ اُمَّهُ عَلانِيَةً كَانَ فِيْ اُمَّتِيْ مِثْلُهُ، اِنَّ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ افْتَرَقُوا عَلٰى اِحْدٰى وَسَبْعِيْنَ مِلَّةً، وَتَفْتَرِقُ اُمَّتِيْ عَلٰى ثَلاثٍ وَّسَبْعِيْنَ مِلَّةً كُلُّهَا فِي النَّارِ اِلَّا مِلَّةً وَّاحِدَةً، فَقِيْلَ لَهُ: مَا الْوَاحِدَةُ؟ قَالَ: مَا اَنَا عَلَيْهِ الْيَوْمَ وَاَصْحَابِيْ

❖❖ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت پر بھی وہ وقت آئے گا جو بنی اسرائیل پر آیا تھا اور ان کے حالات پورے پورے ان جیسے ہو جائیں گے حتیٰ کہ اگر بنی اسرائیل نے اپنی ماں سے اعلانیہ نکاح کیا تھا تو میری امت بھی اسی طرح کے گناہوں کی مرتکب ہوگی، اور بنی اسرائیل تو ۷۱ فرقوں میں بٹے تھے، میری امت ۷۳ فرقوں میں تقسیم ہوگی، ان میں سے ایک فرقہ کو چھوڑ کر باقی سب جہنمی ہوں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: وہ ایک فرقہ کونسا ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ لوگ، جو میری اور میرے صحابہ کی سنت پر عمل پیرا ہونگے۔

عمرو بن عوف المزنی کی روایت درج ذیل ہے۔

445- فَاَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِيْ كَثِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: كُنَّا قُعُوْدًا حَوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَسْجِدِهِ، فَقَالَ: لَتَسْلُكُنَّ سَنَنَ مَنْ قَبْلَكُمْ حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ، وَلَتَاْخُذُنَّ مِثْلَ اَخْذِهِمْ اِنْ شِبْرًا فَشِبْرٌ، وَاِنْ ذِرَاعًا فَذِرَاعٌ، وَاِنْ بَاعًا فَبَاعٌ، حَتّٰى لَوْ دَخَلُوْا جُحْرَ ضَبٍّ دَخَلْتُمْ فِيْهِ، اَلا اِنَّ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ افْتَرَقَتْ عَلٰى مُوْسٰى عَلٰى اِحْدٰى وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً كُلُّهَا ضَالَّةٌ

معاویہ رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہوکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنایا: اہل کتاب اپنے دین کے بارے میں ۷۲ فرقوں میں بٹ گئے تھے اور میری امت ۷۳ فرقوں میں بٹے گی۔ ایک فرقہ کے علاوہ باقی سب جہنمی ہونگے اور وہ فرقہ (اہل سنت) ''جماعت'' ہے اور میری امت میں ایسے لوگ بھی پیدا ہونگے جو خواہشات نفسانیہ کے ساتھ ساتھ اس طرح زندگی گزاریں گے جیسے کتا دوسرے کتوں کے ساتھ زندگی گزارتا ہے، ان کے ہر جوڑ اور ہر رگ میں خواہشات رچ بس چکی ہوں گی (پھر آپ نے اہل عرب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا) اے اہل عرب! اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو تم نے ترک کر دیا تو عجمی لوگ تو بدرجہ اولیٰ بے عمل ہو جائیں گے۔

✤✤ ان مذکورہ اسانید کو اس حدیث کی تصحیح کے لئے پیش کیا گیا ہے جبکہ یہ حدیث عبداللہ بن عمرو بن العاص اور عمرو بن عوف المزنی سے دو الگ الگ سندوں کے ساتھ بھی مروی ہیں۔ ان میں ایک سند میں عبدالرحمٰن بن زیاد الافریقی متفرد ہیں اور دوسری میں کثیر بن عبداللہ المزنی متفرد ہیں۔ ان دونوں کے ساتھ حجت قائم نہیں کی جاسکتی۔

(عبداللہ بن عمرو کی روایت درج ذیل ہے)

444۔ فَاَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَكِيْمِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَابِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَاْتِيَنَّ عَلٰى اُمَّتِيْ مَا اَتٰى عَلٰى بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ مِثْلًا بِمِثْلٍ حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ، حَتّٰى لَوْ كَانَ فِيْهِمْ مَنْ نَكَحَ اُمَّهُ عَلَانِيَةً كَانَ فِيْ اُمَّتِيْ مِثْلُهُ، اِنَّ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ افْتَرَقُوْا عَلٰى اِحْدٰى وَسَبْعِيْنَ مِلَّةً، وَتَفْتَرِقُ اُمَّتِيْ عَلٰى ثَلَاثٍ وَّسَبْعِيْنَ مِلَّةً كُلُّهَا فِي النَّارِ اِلَّا مِلَّةً وَّاحِدَةً، فَقِيْلَ لَهُ: مَا الْوَاحِدَةُ؟ قَالَ: مَا اَنَا عَلَيْهِ الْيَوْمَ وَاَصْحَابِيْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت پر بھی وہ وقت آئے گا جو بنی اسرائیل پر آیا تھا اور ان کے حالات پورے پورے ان جیسے ہو جائیں گے حتیٰ کہ اگر بنی اسرائیل نے اپنی ماں سے اعلانیہ نکاح کیا تھا تو میری امت بھی اسی طرح کے گناہوں کی مرتکب ہوگی، اور بنی اسرائیل تو ۷۱ فرقوں میں بٹے تھے، میری امت ۷۳ فرقوں میں تقسیم ہوگی، ان میں سے ایک فرقہ کو چھوڑ کر باقی سب جہنمی ہوں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: وہ ایک فرقہ کونسا ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ لوگ جو میری اور میرے صحابہ کی سنت پر عمل پیرا ہونگے۔

عمرو بن عوف المزنی کی روایت درج ذیل ہے۔

445۔ فَاَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِيْ كَثِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: كُنَّا قُعُوْدًا حَوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَسْجِدِهِ، فَقَالَ: لَتَسْلُكُنَّ سَنَنَ مَنْ قَبْلَكُمْ حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ، وَلَتَاْخُذُنَّ مِثْلَ اَخْذِهِمْ اِنْ شِبْرًا فَشِبْرٌ، وَاِنْ ذِرَاعًا فَذِرَاعٌ، وَاِنْ بَاعًا فَبَاعٌ، حَتّٰى لَوْ دَخَلُوْا جُحْرَ ضَبٍّ دَخَلْتُمْ فِيْهِ، اَلَا اِنَّ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ افْتَرَقَتْ عَلٰى مُوْسٰى عَلٰى اِحْدٰى وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً كُلُّهَا ضَالَّةٌ

اِلَّا فِرْقَةٌ وَّاحِدَةٌ الْاِسْلَامُ وَجَمَاعَتُهُمْ، وَاِنَّهَا افْتَرَقَتْ عَلٰى عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلٰى اِحْدٰى وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً كُلُّهَا ضَالَّةٌ اِلَّا فِرْقَةٌ وَّاحِدَةٌ الْاِسْلَامُ وَجَمَاعَتُهُمْ، ثُمَّ اِنَّهُمْ يَكُوْنُوْنَ عَلٰى اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً كُلُّهَا ضَالَّةٌ اِلَّا فِرْقَةٌ وَّاحِدَةٌ الْاِسْلَامُ وَجَمَاعَتُهُمْ

✧✧ کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن العوف بن زید اپنے والد وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم مسجد نبوی شریف میں رسول اکرم ﷺ کے اردگرد بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے سے پہلی امتوں کی قدم بقدم پیروی کرو گے اور جو کام وہ کرتے رہے بعینہٖ وہی کام تم بھی کرو گے ہاتھ، ہاتھ، ذراع، ذراع اور قدم بقدم انہی جیسے عمل کرو گے حتیٰ کہ اگر وہ کسی گوہ کے بل میں گھسے تھے تو تم بھی گوہ کے بل میں گھسو گے اور بنی اسرائیل، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حوالے سے ۷۱ فرقوں میں بٹ گئے تھے، صرف اسلام اور ان کی جماعت کے علاوہ باقی سب فرقے گمراہ تھے اور یہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حوالے سے ۷۱ فرقوں میں بٹ گئے تھے، ان میں بھی صرف اسلام کے گروہ کے سوا باقی سب گمراہ تھے پھر یہ ۷۲ فرقے ہو جائیں گے، ان میں اسلام اور اس کی جماعت کے سوا سب گمراہ ہوں گے۔

حدیث 445:

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یمامه، بیروت، لبنان، 1407ھ 1987ء، رقم الحدیث: 3269 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحدیث: 10839 اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2669 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 5943